السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضواور نماز کےلیے زبان سے نیت کے الفاظ کی ادائیگی کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ یہ بدعت ہے، کیونکہ زبان سے نیت (کے الفاظ ادا) کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے، لہذا اس کا چھوڑ دینا ضروری ہے۔ نیت کا محل دل ہے، لہذا نیت کے الفاظ زبان پر لانے کی قطعا کوئی ضرورت نہیں۔ واللہ ولی التوفیق ۔۔۔۔شیخ ابن باز۔۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عقیدہ، صفحہ: 71

محدث فتویٰ